

مسلم کی بیداری

خواجہ عزیز الحسن رحمہ اللہ

معرکہ آرا جہاں سارے کا سارا آج ہے محو غفلت کون کم بختی کا مارا آج ہے
دہر میں کس قوم کو پستی گوارا آج ہے کوئی تو ہے چاند اور کوئی ستارا آج ہے
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

یہ جو قوموں کی ترقی ہے یہ مکرو زور ہے جو ہے جتنے اونچے پر اتنا وہ حق سے دور ہے
تیسرگی ماہِ وانجم کی چمک محصور ہے جس کو گھیرے ہو اندھیرا وہ بھی کوئی نور ہے
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

جس کو دیکھو لڑ رہا ہے یادِ من کے واسطے کر رہا ہے جان کو قربان تن کے واسطے
سب تو ہیں شمشیر زن قوم و وطن کے واسطے تو اٹھا تلوار ربِ ذواللمنن کے واسطے
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

مال و زر، جاہ و چشم، قوم و وطن، رنگ و نسب آئے دن دنیا میں جھگڑے ہیں انہی کے تو سب
پست ذہنیت سے ناشی ہیں یہ نصب العین سب اوجِ اسلامی پہ لا معیارِ انسانی کو اب
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

پھیلنا ہے چار سواک دن ضرور اسلام کو سچ سمجھ پیغمبرِ برحق کے اس پیغام کو
تو کرے پورے یقیں کے ساتھ گر اس کام کو مہدی و عیسیٰ بھی پہنچیں نصرت و اتمام کو
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

وعدۂ غلبہ ہے مومن کے لیے قرآن میں پھر جو تو غالب نہیں کچھ ہے کسر ایمان میں
ہو جو ایمان کا اثر اعضاء میں، دل میں، جان میں حسبِ قرآن سب سے اعلیٰ تو ہی پھر ہوشان میں
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

تیری بہبودی کی اک شمشیر ہی تدبیر ہے دولتِ دارین دلوائے یہ وہ اکسیر ہے
خود حضورِ مہر صادق کی یہ تمشیر ہے جنت الفردوس زیرِ سایہ شمشیر ہے
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

دشمنانِ دین ہیں گواکثر اور اہل دین اقل یغلبوا الفین کے ہوتے جھجک ہے بے محل
ہو اگر کچھ بھی اعدوا ما استطعتم پر عمل پھر تو کانی ہو تجھے تیرا خدا عز و جل
مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

یہ نظام دھرا ب تبدیل ہونا چاہیے اس کی اب توحید پر تشکیل ہونا چاہیے
 یہ ہے ناقص اس کی اب تکمیل ہونا چاہیے 'جاهدوا فی اللہ' کی تعمیل ہونا چاہیے
 مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
 ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

ایک قانونِ خداوندِ دو عالم کے سوا اور سب قانون ہیں مٹی براغراض و جفا
 سب کو تو پاسدِ قانونِ خداوندی بنا بندگانِ حق کو بندوں کی غلامی سے چھڑا
 مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
 ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو

تیرے ہوتے بھی جہاں میں غلبہء کفار ہو سرنگوں پیشِ بُناں حق کا علمبردار ہو
 تاکہ غفلت بس اب بیدار ہو بیدار ہو لب پہ ہو اللہ اکبر، ہاتھ میں تلوار ہو
 مسلم خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو
 ماند سب ہوں، مہربن کر آشکارا تو بھی ہو